سوال

(386) جلسۂ استراحت واجب نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پہلی رکعت کے بعد دوسری کےلئے اور تیسری کے بعد چوتھی رکعت کےلئے اٹھتے ہوئے جلسہ استراحت (بیٹھنا) واجب ہے یا سنت موکدہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کا اتفاق ہے۔ کہ پہلی اور تیسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد اٹھنے سے قبل نمازی کا بیٹھنا نماز کے واجبات یا سنن موکدہ میں سے نہیں ہے۔ پھر اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ کیا یہ صرف سنت ہے یا یہ بالکل نماز کے واجبات میں سے نہیں ہے۔ یا جلسہ ء استراحت صرف وہ شخص کرے جو کمزوری یا بڑھاپے یا مرض یا جسم کے بوجھ کیوجہ سے اس کا ضرورت مند ہو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور اہل حدیث کی ایک جماعت کا قول یہ ہے کہ یہ سنت ہے۔ امام احمد سے بھی ایک روایت یہی ہے۔ کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور اصحاب سنن نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت بیان کی ہے کہ:

«أنه رأى النبي صلی اللہ علیہ وسلم يصلي، فإذا كان في وتر من صلاته لم ينهض حتى يستوي قاعدا» (صحیح بخاری حدیث نمبر 823)

''آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب طاق رکعت میں ہوتے تو اس وقت تک نہ اٹھتے جب تک تھوڑی دیر بیٹھ نہ لیتے۔''

اکثر علماء جلسہ ء استراحت کو سنت نہیں سمجھتے ان میں سے ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بھی ہیں۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے بھی ایک روایت یہی ہے کیونکہ دیگر احادیث میں جلسہ استراحت کا ذکر نہیں ہے۔ اور اس بات کا احتمال ہے کہ مالک بن حویرث کی حدیث میں جس جلسے کا ذکر ہے۔ اس کا تعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک کے اس آخری دور سے ہو جس میں جسم اطہر قدرے بھاری ہوگیا تھا۔ یا یہ جلسہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی اور وجہ سے کیا ہو۔ ایک تیسری جماعت نے ان احادیث میں تطبیق اس طرح دی ہے کہ جلسہ کی احادیث حالت ضرورت وحاجت پر محمول ہوں گی۔ لہذا یہ جلسہ بوقت حاجت مشروع ہے حاجت نہ ہو تو مشروع نہیں ہے۔ تمام دلائل کو سامنے رکھا جائے تو بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ جلسہ مطلقاً مستحب ہے۔ اور دیگر احادیث میں اس کا عدم ذکر عدم استحباب کو مستلزم نہیں ہے۔ بلکہ یہ عدم وجوب پر دلالت کناں ہے اس کے مستحب ہونے کی تائید دو باتوں سے ہوتی ہے:

1۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل کے سلسلہ میں اصول یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اسلئے سر انجام دیتے ہیں کہ وہ حکم شریعت ہے اور اس کی اقتداء کی جانی چاہیے۔

2۔ یہ جلسہ ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی اس حدیث سے بھی ثابت ہے جسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے انہوں نے دس

صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی موجودگی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی کیفیت بیان کی اور اس میں جلسہ استراحت کا بھی ذکر کیا اور ان دس صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصدیق فرمائی۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر356

محدث فتویٰ